



آگ کا عذاب دینا صرف آگ کے رب کے شایان شان ہے

ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتا ہے کہ: ہم رسول اللہ کے ساتھ ایک سفر میں تھے آپ نے اپنی حاجت کے لیے تشریف لے گئے تھے ہم نے (چڑیا کی مانند چھوٹا) ایک سرخ پرندہ دیکھا جس کے ساتھ دو بچے تھے ہم نے اس کے دونوں بچوں کو پکڑ لیا تو وہ پرندہ آیا اور ان کے گرد منڈلانہ لگا اتنے میں نبی تشریف لے آئے تو آپ نے فرمایا: اس پرندے کو اس کے بچوں کی وجہ سے کس نے تکلیف پہنچائی ہے؟ اس کے بچے واپس لوٹا دو۔ پھر نبی نے چوٹیوں کی ایک بستی دیکھی جس کو ہم نے جلا دیا تھا، تو آپ نے فرمایا اس کے جلائیے؟ ہم نے کہا: ہم نے (جلایا ہے) آپ نے فرمایا: آگ کا عذاب دینا صرف آگ کے رب کے شایان شان ہے

[صحیح] [اسے امام ابو داؤد نے روایت کیا ہے]

ابن مسعود رضی اللہ عنہ بتا رہے ہیں کہ وہ لوگ نبی کے ساتھ ایک سفر میں تھے پھر آپ نے اپنی حاجت کے لیے تشریف لے گئے، تو صحابہ کرام نے ایک حُمّرة دیکھا، یہ پرندوں کی ایک قسم ہے اس کے ساتھ اس کے دو بچے تھے، صحابہ کرام نے اس کے بچوں کو پکڑ لیا چنانچہ وہ پرندہ ان کے گرد منڈلانہ لگا، جیسے پرندوں کی عادت ہوتی ہے کہ اگر ان کے بچوں کو پکڑ لیا جائے تو وہ منڈلانہ اور ارد گرد گھومنے لگتے ہیں اور اپنے بچوں کی گم شدگی پر جلاتے ہیں اس پر نبی نے حکم دیا کہ اس کے بچوں کو چھوڑ دیا جائے صحابہ کرام نے اس کے بچے چھوڑ دیے پھر چوٹیوں کی ایک بستی یعنی ان کے رہنے کی جگہ سے گزرے، جسے جلا دیا گیا تھا، آپ نے فرمایا اس کے جلائیے؟ صحابہ نے کہا: اللہ کے رسول نے ہم نے جلائیے تو آپ نے فرمایا ”آگ سے عذاب دینا صرف آگ کے رب (یعنی اللہ) کے شایان شان ہے“ چنانچہ آپ نے اس سے منع فرما دیا اس حدیث کے پیش نظر اگر آپ کا واسطے چوٹیوں سے بڑے، تو آپ انہیں آگ سے نہیں جلائیں گے بلکہ کوئی ایسی چیز رکھ دیں جو انہیں بھگا دے جیسے گیسولین جو کہ ایک معروف مائع ایندھن ہے، جب آپ اس کو زمین پر انڈیل دیں گے تو وہ ان شاء اللہ بھاگ جائیں گی اور واپس نہیں لوٹیں گی اگر ان کے شر سے بچنا ممکن ہے تو سوائے اس کے کہ کینٹاشک کا استعمال کیا جائے جو حتمی طور پر انہیں مار ڈالے یعنی چوٹیوں کو تو اس میں کوئی حرج نہیں اس لیے کہ یہ ان کی گزند کو دور کرنا ہے، ورنہ تو چوٹیوں ان حشرات میں سے ہیں جنہیں قتل کرنے سے نبی نے منع فرمایا ہے، لیکن اگر وہ آپ کو تکلیف پہنچائے اور قتل کے سوا کوئی چارہ کار نہ ہو، تو ان کو قتل کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/8892>

